السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اوراہل محلہ کے مابین مسجد میں بالتکرار عہدوپیمان بندھا کہ وہ شخص اہل محلہ کا امام مسجد ہے۔ فریقین نے شرائط کے ساتھ بار بار عہد کیا اہل محلہ تواپنے عہد پر قائم رہے مگروہ شخص (امام مسجد)اپنے وعدے سے بلا وجہ پھر گیا بلکہ دراصل وہ شخص ''عادی عہد توڑ'' ہے کیاایسے شخص کوامام بنانا درست ہے ؟ جب کہ وعدہ توڑنا ازروئے حدیث ِعلامت نفاق ہے اور مشکوٰۃ کی حدیث نمبر ۴۷، کے مطابق تو محض قبلہ کی طرف تھوکنے والے کو معزول کردیا گیا تھا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورامام کو عہد پر پورانہ اترنے کی صورت میں امامت سے معزول کیا جاسکتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے :

یٰأَیُّہَا الَّذینَ ءامَنوا أَوفوا بِالعُقودِ ... ١ سورة المائدة

''اے ایمان والو!اپنے اقراروں کو پورا کرو۔''

وَأَوفوا بِالعَہدِ إِنَّ العَہدَ کانَ مَسـٔولًا ... ٣٤ سورة الإسراء

''اور عہد کو پورا کروکہ عہد کے بارے میں ضرور سوال ہو گا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:382

محدث فتویٰ